<u>پریس ریلیز</u>

ریزرو بینک آف انڈیا
ویب سائٹ www.rbi.org.in

شعبۂ مواصلات
ریزرو بینک آف انڈیا
مرکزی دفتر
ممبئی
۳۰ر جولائی ۲۰۰۹ء

افسانوی پیش کش رلاٹری انعامات رستے فنڈ کی پیشکش کے اعلانات سے ہوشیار۔ آر، بی، آئی

ریزرو بینک آف انڈیا نے آج ایک بار پھر وضاحت کی ہے کہ لاٹری اسکیموں میں کسی طرح سے ترسیل زر کے لئے شراکت فارن ایکسچینج مینجمنٹ ایکٹ ۱۹۹۹ء کے تحت ممنوع ہے۔ مزید یہ روک لاٹری اسکیموں سے ملتی جلتی دوسری اسکیموں جو الگ الگ ناموں سے کام کر رہی ہیں جیسے منی سرکولیشن اسکیم یا انعامات رپرائز منی کے حصول کے لئے ترسیل زر وغیرہ پر بھی لاگو ہوتی ہے۔ ریزرو بینک آف انڈیا نے وضاحت کی ہے کہ وہ ہندوستان میں ٹرسٹ رکمپنی یا انفرادی ناموں کے ایسے کھاتوں کا انتظام نہیں کرتی ہے جو ایسے فنڈ کی تقسیم کر سکے اور نہ ہی وہ کسی شخص کو اس کی اجازت دیتی ہے کہ وہ ریزرو بینک میں اس طرح کی رقم جمع کرے۔ یہ اس طرح کے سرٹیفکیٹ کا اجرا بھی نہیں کرتی ہے اور نہ ہی ایسی کسی اطلاع کو کنفرم کرتی ہے۔

ریزرو بینک نے عوام کو صلاح دی ہے کہ افسانوی انعاموں کے اعلانات کے جواب میں وہ اس طرح کے کھاتوں میں نہ تو اپنی رقم جمع کریں اور نہ ہی ترسیل زر کریں۔ عوام سے امید کی جاتی ہے کہ ایسے اعلانات کے بارے میں مقامی پولیس اتھارٹی سے رجوع کریں اور مجرموں کے خلاف رپورٹ درج کرائیں۔

ریزرو بینک نے یہ صلاح اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے دی ہے کہ حالیہ دنوں میں بہت سے لوگ اس جعلسازی کا شکار ہو کر اپنی رقم گنوا چکے ہیں۔

ریزرو بینک اس سے پہلے بھی بہت سے موقعوں پر عوام کو متنبہ کر چکی ہے کہ وہ ایسی افسانوی پیش کشوں رلاٹری کے انعامات یا غیر ملکی کرنسی میں سستے فنڈوں میں رقم جمع کرانے کے اعلانات جو کچھ غیر ملکی ادارے، اشخاص کے ذریعہ یا غیر ملکوں میں مقیم ہندوستانی لوگوں کو غیر ملکی اداروں کے ذریعہ منتخب نمائندوں کے طور پر پیش کر کے کئے جاتے ہیں۔ یہ پیش کش عام طور پر خطوط، ای میل، موبائل فون یا ایس، ایم، ایس کے ذریعہ کی جاتی ہیں۔ ریزرو بینک آف انڈیا یہ بھی بتانا چاہتی ہے کہ مخصوص طریقۂ کار جو ماضی میں اپنائے گئے تھے کے علاوہ ایسے جعلساز ریزرو بینک آف انڈیا کے ذریعہ جاری سرٹیفکیٹ کی طرح ہی سرٹیفکٹ لیٹرس اور سرکلر جاری کر رہے ہیں اور جن پر ایسی کمپنیوں کے ایکزیکیوٹیو یا اونچے عہدوں پر فائز افسروں کے دستخط ہوتے ہیں تا کہ یہ اصلی محسوس ہوں۔ جعلساز اپنے شکار کو یہ باور کراتے ہیں کہ وہ ریزرو بینک کے اعلیٰ عہدے پر فائز افسر ہیں ان کے پاس ریزرو بینک کے فون نمبر اور نقلی ای میل آئی ڈی بھی ہوتے ہیں بہت سے جعلساز ہندوستان میں ہی مختلف بینکوں میں اپنے کھاتے کھولتے ہیں اور عوام سے ان میں ٹیکس، ڈیوٹی اور دوسری مختلف مدوں میں رقم جمع کرنے کے لئے صلاح دیتے ہیں جیسے ہی رقم کھاتوں میں جمع ہوتی ہے پیش کش کرنے والے ایسے لوگ کھاتوں سے رقم نکال کر غائب ہو جاتے ہیں اور اس طرح شکار اپنی پہلے سے جمع رقم سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے۔

ریزرو بینک آف انڈیا عوام سے استدعا کرتی ہے کہ وہ تفصیل کے لئے ریزرو بینک آف کی ویب سائٹ (www.rbi.org.in) سے رجوع کریں۔

الپنا کلّہ والا
(چیف جنرل منیجر)

پریس ریلیز: 168/2009-2010